10/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

زرعی پیداوار کمشنر زرعی تحقیقی بورڈ کے بہ اختیار عہدہ چیرمین نامزد

لکھنؤ: ۱۰/ اکتوبر ۲۰۱۷ء-

اترپردیش حکومت نے زرعی پیداوار کمشنر، اترپردیش کو اترپردیش زرعی تحقیقی بورڈ کا ایکس آفیشیو (بہ اختیار عہدہ) چیرمین نامزد کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

10/10/2017

قومی دیہی گزربسر مشن کے تحت خود امداد گروپوں کی تشکیل کر خواتین کو مالی اور تکنیکی امداد دیکر آمدنی میں اضافہ کیا گیا

-لکھنؤ : ۱۰/اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے قومی دیہی گزربسر مشن کے تحت دیہی علاقوں میں خود کے روزگار کیلئے زیادہ سے زیادہ اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ کرنے اور کمیونٹی ریسورس پرسن (سی.آر.پی.) کی خدمات حاصل کرنے کے مقصد سے آندھرا پردیش، تیلنگانہ اور بہار ریاست سے سی.آر.پی. معاہدہ کیا ہے۔

محکمۂ دیہی ترقیات کے ذریعہ مہیا کرائی اطلاع کے مطابق گزشتہ چھ ماہ کے دوران ۱۵۲۰/سی.آر.پی. کا انتخاب کر انہیں تربیت دی گئی، جس سے عوامی بیداری میں مدد ملی اور خود امداد گروپوں کی تشکیل میں تیزی آئی۔

حکومت کی کوششوں کے نتیجہ میں ۱۷۷۸۰/خود امداد گروپوں کی تشکیل کی گئی۔اس سے گروپ کی خواتین میں آپسی لین-دین کا عمل شروع ہوا، جس سے خواتین کی صنعتی ترقی کے تئیں دلچسپی میں اضافہ ہوا ہے۔گزربسر مشن کے تحت ۹۳۸/بلاک ریسورس پرسن کو فہرست بند کرتے ہوئے ۸/روزہ تربیت دلائی گئی۔ان تربیت یافتہ بلاک ریسورس پرسن کے توسط سے خواتین میں خود کے روزگار کے تئیں صلاحیت میں اضافہ کیا گیا۔

ریاستی حکومت نے ۱۳۶۶۱/خود امداد گروپوں کو ۱۵۰۰۰/فی گروپ کی شرح سے ری-والونگ فنڈ مہیا کرایا، جس سے غریب دیہی خواتین کو خود کا روزگار قائم کرنے میں سہولت ہوئی۔ اس کے علاوہ ۸۳۳۶/خود امدادی گروپوں کو ۱۱۰۰۰۰/روپئے فی گروپ کی شرح سے اجتماعی سرمایہ کاری (کمیونٹی انویسٹمنٹ) فنڈ مہیا کرایا گیا، جس سے گاؤں کی غریب خواتین کو خود کا روزگار قائم کرنے میں مدد ملی۔

خواتین کو اقتصادی طور پر خود کفیل بنانے کیلئے ۳۱۰۵۴/خواتین کو ان کی دلچسپی کے مطابق کاشت سے متعلق کاموں کیلئے خصوصی تربیت دی گئی، جس کے نتیجہ میں مسلسل زرعی طریقہ اختیار کرنے سے انکی کاشتکاری کی لاگت میں کمی آئی اور پیداوار میں اضافہ ہوا۔خواتین کو صنعت قائم کرنے کیلئے تربیت کے ساتھ ساتھ تکنیکی اور مالی امداد بھی دی جاتی ہے۔اس طرح کل ۳۲۵/چھوٹے صنعتکاروں کو مستفید کیا گیا، جس سے ان کی آمدنی میں اضافہ ہوا۔

☆☆☆☆☆

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش
10/10/2017

عالمی یوم ذہنی صحت کے موقع پر وسیع انسانی زنجیر کا انعقاد

لکھنؤ : ۱۰/۱۰/اکتوبر ۲۰۱۷ء-

عالمی یوم ذہنی صحت کے موقع پر آج کے.ڈی.سنگھ بابو اسٹیڈیم میں ایک عظیم انسانی زنجیر(Grand Human Chain) کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح محکمۂ ذہنی امراض کے ایچ.او.ڈی.ڈاکٹر ایس.سی.تیواری کے ذریعہ کیا گیا۔

ڈاکٹر ایس.سی.تیواری نے زنجیر سلسلہ میں شامل سبھی طالب علموں، اساتذہ، پیرامیڈیکل اسٹوڈینٹ اور محکمۂ صحت کے افسران/ملازمین کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم ذہنی امراض کے آتش فشاں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ سماج کے ۱۰/میں سے ۷/افراد کسی نہ کسی قسم کے ذہنی مرض میں مبتلا ہیں، خاص بات یہ ہے کہ اس قسم کے مریض اپنے آپ کو کبھی بھی بیمار تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ آج وقت آ گیا ہے کہ ہم ذہنی مرض کی سنجیدگی اور مریض کی ذہنیت کو سمجھے اور کوشش کریں کہ جلد ہی ماہر نفسیات(Psychiatrist) سے ملکر مرض کے خاتمہ کی کوشش کریں۔

ڈائرکٹر جنرل طب وصحت ڈاکٹر پدما کر سنگھ کے ذریعہ مطلع کرایا گیا کہ ریاست میں ماہر نفسیات کی کافی کمی ہے۔ حکومت ہند نے قومی دماغی صحت پروگرام (National mental fitness programm) شروع کر کے ایک قابل ستائش پہل کی ہے۔ اس پروگرام کے تحت ضلع وار ایک قومی دماغی صحت پروگرام سیل قائم کیا جا رہا ہے، جس میں ایک ماہر نفسیات ڈاکٹر روزانہ مریضوں کی جانچ کریگا اور ڈاکٹر الگ-الگ دنوں میں الگ-الگ اسکولوں اور اجتماعی صحت مراکز میں جاکر مریضوں کا علاج کریں گے۔

پروگرام کا اختتام ضلع مجسٹریٹ، لکھنؤ جناب کوشل راج شرما کے ذریعہ کیا گیا۔ انسانی زنجیر بنانے میں ایڈیشنل چیف میڈیکل افسر اور دماغی صحت پروگرام سیل لکھنؤ کے نوڈل افسر ڈاکٹر سنیل کمار راوت اور انکی ٹیم کی کوششیں قابل ستائش رہیں۔

☆☆☆☆☆

اقبال

10/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

بوٹ جیٹی کے مرمت کیلئے ۸۹ء۸۳/لاکھ روپئے منظور

لکھنؤ: ۱۰/اکتوبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت نے ضلع گورکھپور کے سرکٹ ہاؤس روڈ واقع بوٹ جیٹی کی مرمت/تزئین کاری کیلئے ۸۹ء۸۳/لاکھ روپئے کی رقم منظور کی ہے۔

ضلع گورکھپور میں سیاحتی نظریہ سے بنیادی سہولیات میں اضافہ کیلئے بوٹ جیٹی کی مرمت اور تزئین کاری کی جانی ہے، جس کیلئے یہ مالی منظوری ہوئی ہے۔تزئین کاری کے بعد سیاح بوٹ جیٹی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرسکیں گے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

10/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطه عامه، اترپردیش

سنت کبیر نگر میں ۳۰/بیڈ کی ڈارمیٹری کیلئے رقم منظور

لکھنؤ: ۱۰/اکتوبر ۲۰۱۷ء-

ضلع سنت کبیر نگر میں ۳۰/بیڈ کی ڈارمیٹری کی تعمیر اور دیگر ترقیاتی کاموں کو پورا کرانے کیلئے ریاستی حکومت نے باقی ماندہ رقم ۹۷ء۵۳/لاکھ روپئے کی منظوری دے دی ہے۔

ضلع سنت کبیر نگر میں ۳۰/بیڈ کی ڈارمیٹری کی تعمیر اور دیگر ترقیاتی کاموں کیلئے اتر پردیش گورنمنٹ کنسٹرکشن کارپوریشن فیض آباد کے ذریعہ تیار تخمینہ کے مقابلے ۵۷ء۱۰۷/لاکھ روپئے کی انتظامیہ منظوری حکومت کے ذریعہ دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

10/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

نائب وزیراعلیٰ کانپور دورہ پر کل

لکھنؤ: ۱۰/اکتوبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے نائب وزیراعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ ۱۱/اکتوبر 2017 کو شام ۰۰:۶ بجے کانپور شہر کیلئے روانہ ہوں گے اور شام کانپور شہر پہنچیں گے۔

پروگرام کے مطابق جناب کیشو پرساد موریہ ۱۲/اکتوبر کو صبح ۳۰:۸ بجے گووند نگر نند لال چوراہے پر دینک جاگرن مشن کے ذریعہ منعقد صفائی مہم کا افتتاح کریں گے۔ اس کے بعد شام ۲۰:۵ بجے جوہی کلانو بستہ کانپور شہر واقع دھنونتری سوپر اسپیشیالٹی اسپتال کا بطور مہمان خصوصی افتتاح کریں گے۔

جناب کیشو پرساد موریہ شام ۴۰:۵ بجے لکھنؤ کیلئے روانہ ہوں گے اور شام ۱۰:۷ بجے واپسی ہوگی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

10/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

عوامی ادویہ مراکز چلانے کیلئے پری-بڈ میٹنگ کا انعقاد

-لکھنؤ: ۱۰/اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی عوام کو جلد سرکاری اسپتالوں کے توسط سے سستی شرحوں پر جینیرک میڈیسن ملنا شروع ہو جائیگی۔ جینیرک میڈیسن کی خصوصیات بازار میں دستیاب برانڈیڈ میڈیسن کی طرح ہوتی ہے اور انکی قیمت بھی برانڈیڈ میڈیسن سے کئی گنا کم ہوتی ہے۔ عوامی مقامات پر حکومت کے ذریعہ قائم کیے جانے والے عوامی ادویہ مراکز چلانے کی خاطر وینڈر انتخاب کیلئے آج یہاں اندرا گاندھی پرتشٹھان میں پری-بڈ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ ریاست میں پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی پریوجنا کو چلانے کی ذمہ داری 'اسٹیٹ ایجنسی فار کامپریہینسیو ہیلتھ اینڈ انٹیگریٹیڈ سروسیز (ساچیز) کو سونپی گئی ہے۔

ساچیز کے چیف ایکزیکیٹیو افسر جناب آلوک کمار مترا نے اطلاع دی کہ اتر پردیش، ملک میں سب سے زیادہ عوامی ادویہ مرکز کھولنے والی پہلی ریاست ہوگی۔ ریاست میں عوامی ادویہ مراکز چلانے کیلئے پوری ریاست کو کلسٹر میں تقسیم کیا گیا ہے، جس سے کسی ایک کمپنی کی اجارہ داری ممکن نہ ہو سکے گی اور اسکیم موثر طریقہ سے نافذ کی جا سکے گی۔ عوامی ادویہ مراکز کے توسط سے ریاست کے بے روزگار فارماسسٹوں کو روزگار کے مواقع مہیا کرائے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ پورے ملک میں محض اتر پردیش ایک ایسی ریاست ہوگی جہاں حکومت کے ذریعہ ۱۲۰/مربع فٹ تعمیر شدہ مقام عوامی ادویہ مرکز چلانے کیلئے وینڈر کو مہیا کرایا جائیگا۔ ساچیز ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اسپتال کے احاطہ میں خود کے ذریعہ ایک عوامی ادویہ مرکز بھی قائم کریگی، جسے ایک مثالی مرکز کے طور پر فروغ دیا جائیگا۔ پوری ریاست میں پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی کیندروں کے معائنہ کی ذمہ داری بھی ساچیز کی ہوگی۔

جناب مشر نے بتایا کہ اسکیم کی عمل آوری کیلئے www.uppmbjp.com نام سے ویب سائٹ بھی تیار کی گئی ہے۔ اس ویب سائٹ کے توسط سے عوام کو ریئل ٹائم کی بنیاد پر عوامی ادویہ مراکز کی صورتحال، دواؤں کی فراہمی اور قیمت کی معلومات فراہم ہو سکے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ویب سائٹ پر بازار میں موجود دیگر دواؤں کا تقابلہ جینیرک میڈیسن سے کرنے کی بھی سہولت دی گئی ہے۔ ریاستی حکومت نے امید ظاہر کی ہے کہ اس پروجیکٹ کے تحت کھولے جانے والے ۱۰۰۰/عوامی ادویہ مراکز کے توسط سے ایک سال میں ۲۰۰/کروڑ روپئے سے زائد قیمت کی دواؤں کی خرید ممکن ہو سکے گی۔

چیف ایکزیکیٹیو افسر نے بتایا کہ عوام کو سستی شرحوں پر معیاری دوائیں مہیا ہو سکیں گی، اس جانب مرکز اور ریاستی حکومت کے ذریعہ جینیرک میڈیسن کو فروغ دینے کیلئے مشترکہ کوشش کی جا رہی ہے۔ ایک جانب جہاں ملک میں طب کے شعبہ میں بے مثال پیش رفت تو ہوئی لیکن دوسری جانب سستا علاج عوام کی پہنچ سے دور ہوتا گیا۔

☆☆☆☆☆

اقبال

10/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

قنوج میں گرلس انٹر کالج کیلئے ۴۷ء۱؍کروڑ روپئے جاری

لکھنؤ : ۱۰؍اکتوبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت نے ملٹی سیکٹورل ڈیولپمنٹ پروگرام (ایم.ایس.ڈی.پی.) کے تحت قنوج ضلع کے ترقیاتی بلاک -چھبرامئو میں نسواں انٹر کالج کی تعمیر کیلئے تقریباً ۴۷ء۱؍کروڑ روپئے جاری کیے ہیں۔ یہ رقم پہلی قسط کے طور پر رواں مالیاتی سال کیلئے جاری کی گئی ہے۔

محکمۂ اقلیتی بہبود اور وقف کی اسپیشل سکریٹری ڈاکٹر پنکی جوول نے اس ضمن میں حکم نامہ جاری کر دیا ہے، جس کے مطابق جاری کی گئی رقم ڈائرکٹر اقلیتی بہبود کو خرچ کرنے کی منظوری سمیت مہیا کرائی دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

دھان خرید مراکز پر کسانوں کو ملے گی آن لائن رجسٹریشن کی سہولت

لکھنؤ : ۱۰/اکتوبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت کے ذریعہ کسانوں کو انکی پیداوار کی مناسب قیمت دلانے کیلئے ان سے براہ راست خریداری کا مناسب بندوبست کرتے ہوئے خرید مرکز کھولے گئے ہیں۔خرید مراکز پر کسانوں کا آن لائن رجسٹریشن بھی کیا جائیگا۔

یہ اطلاع دیتے ہوئے منڈی پریشد کے ڈائرکٹر جناب دھیرج کمار نے بتایا کہ کسان عوامی سہولت مرکز یا سائبر کیفے کے توسط سے محکمہ کے پورٹل fcs.up.nic.in پر رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔ ایسے کاشتکار جو آن لائن رجسٹریشن نہیں کرا پائے ہیں، انکا دھان فروخت سے قبل دھان خرید مراکز پر ہی رجسٹریشن کیا جائیگا۔

جناب دھیرج نے بتایا کہ کسان رجسٹریشن کے وقت جوت بہی/کھتونی، فوٹو آئی.ڈی. کارڈ، بینک پاسبک کی فوٹو کاپی اور اگر ممکن ہوتو آدھار کارڈ ساتھ لائیں۔

معلوم ہو کہ منڈی میں کسانوں کو سہارا قیمت کے علاوہ دھان کی اترائی، چھنائی/صفائی کیلئے ۱۵/روپئے فی کوئنٹل کی شرح سے ادائیگی انکے کھاتے میں منتقل کی جائیگی۔کسانوں کو انکی فصل کی بہتر قیمت دلانے کیلئے منڈی پریشد کے ذریعہ دھان کی مقابلہ جاتی نیلامی دن میں دو بار صبح ۱۱ بجے اور سہ پہر ۳ بجے کرانے کا بندوبست کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

10/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

۶۴ء۴۳۸/میٹرک ٹن دھان کی خرید

-لکھنؤ : ۱۰/اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاست میں دھان خریداری شروع ہونے سے اب تک متعدد خرید مراکز پر کل ۶۴ء۲۴۳۸/میٹرک ٹن دھان کی خریداری کی گئی، جبکہ گزشتہ برس اسی مدت میں محض ۹۵ء۲۴۰/میٹرک ٹن دھان کی خریداری ہوئی تھی۔

محکمۂ غذا و رسد سے موصول رپورٹ کے مطابق آج ۲۸ء۱۲۸۸/میٹرک ٹن دھان کی خریداری ہوئی۔ کسانوں کو واجب الادا ۸۷ء۳/کروڑ روپے کی صد فیصد ادائیگی کی جا چکی ہے اور ۲۹۹/کسان مستفید ہو چکے ہیں۔

دھان خریداری میں آڑتیوں اور کسی بچولیہ کا کوئی کردار نہیں ہے۔ دھان کی خریداری براہ راست کسانوں سے کی جا رہی ہے۔ خرید مراکز پر کسانوں کو کسی بھی قسم کی دشواری نہ ہو، اس بات کا بھی دھیان رکھتے ہوئے خریداری کی جا رہی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

ریاست کی ۷۱ ؍جیلوں مین سولر ایزجی پر منحصر پاور بیک-اپ بندوبست

-لکھنؤ : ۱۰ ؍اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے ریاست کی جیلوں کے حفاظتی بندوبست کو مزید مستحکم کرنے کے مقصد سے موبائل فون جیمروں کی کامیابی عمل آوری کیلئے ۷۱ ؍جیلوں میں شمسی توانائی پر منحصر پاور بیک-اپ بندوبست کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

محکمۂ جیل انتظامیہ اور سدھار کے ذریعہ جاری سرکاری حکم نامہ کے مطابق موبائل فون جیمروں کی کامیاب عمل آوری کیلئے شمسی توانائی پر منحصر پاور بیک-اپ کے بندوبست کیلئے ۱۰۸۲ء۲۵ ؍لاکھ روپئے کی مالی منظوری جیل محکمہ کو دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی منظور رقم کی ۴۰ ؍فیصد یعنی ۴۳۲ء۹۰ ؍لاکھ روپئے پی.ای.سی.لمیٹیڈ کے ذریعہ پیشگی کے طور پر مہیا کرانے کے مطالبہ کو منظور کرلیا گیا ہے۔

محکمۂ جیل کے ذریعہ یہ ہدایت بھی جاری کی گئی ہے کہ پیشگی کے طور پر نکالی جارہی پوری رقم کا ایڈجسٹمنٹ ۳۱ ؍مارچ ۲۰۱۸ تک پیش کیا جائے۔ خریدے جانے والے آلات کی کوالٹی اور شرح کا تعین کرنے کی ذمہ داری انسپکٹر جنرل کی ہوگی۔ آلات کی کوالٹی اعلا ہو اور قیمت بازار شرح سے زائد نہ ہو، یہ بھی انسپکٹر جنرل جیل کے ذریعہ یقینی بنایا جائے۔

☆☆☆☆☆

اقبال